سوال

(272)نیند سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ ظہر عصر سے پہلے بیت الحرام میں سوجاتے ہیں پھر جب انہیں نماز کے لئے بیدار کرنے والا آتا ہے تو وہ وضوء کئے بغیر نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے ہیں بعض عورتیں بھی اسی طرح کرتی ہیں براہ کرم مطلع فرمایئے کہ اس کا کیا حکم ہے ؟ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر سے نوازئے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نینداگراس قدر گہری ہوکہ اس سے شعورزائل ہوجائے تواس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ صحابی جلیل حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :

«امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کنا مسافرین ان لا ننزع خفافنا ثلاثة ایام ولیالیھن الا من جنابة ولکن من غائط وبول ونوم» (سنن نسائی)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب ہم مسافر ہوں تو بول وبراز اورنیند کی وجہ سے تین دن اور تین راتوں تک اپنے موزوں کو نہ اتاریں ہاں حالت جنابت ہو تو پھر اتارنا ہوگا ۔''

اسی طرح حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«العین وکاء السہ فاذا نامت العینان استطلق الوکاء» (مسند احمد)

''آنکھ شرم گاہ کا تسمہ ہے لہذا جب آنکھیں سوجاتی ہیں تو یہ تسمہ ڈھیلا پڑھ جاتا ہے ''

اس سے معلوم ہوکہ جو مرد اور عورتیں مسجد حرام میں یا کسی دوسری جگہ سوئیں ان کی طہارت ختم ہوجاتی ہے لہذا انہیں وضوء کرنا چاہئے اگر کسی نے وضوء کے بغیر نماز پڑھ لی تو اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی شرعی وضوء یہ ہے کہ کلی اورناک کی صفائی کے ساتھ منہ دھویا جائے کہنیوں تک ہاتھوں کو دھویا جائے کانوں سمیت سر کا مسح کیا جائے اور دونوں ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کو دھویا جائے نیند ہوا کے خروج شرم گاہ کو لگنے اور اونٹ کا گوشت کھانے کی صورت میں استجاء کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ وضوء سے پہلے استجاء یا ڈھیلوں کا استعمال خاص طور پر بول وبراز یا ان کے ہم معنی حالتوں میں واجب ہوتا ہے اونگھ سے وضوء نہیں ٹوٹتا کیونکہ اس سے شعور ختم نہیں ہوتا اور اسی سے اس باب میں وارد مختلف احادیث میں تطبیق بھی ہوجاتی ۔ (واللہ ولی التوفیق !)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر281

محدث فتویٰ